

وزیر اعلیٰ نے محکمہ بیسک تعلیم میں کام کر رہے جزوی انسٹرکٹروں کے اعزازیہ میں 2000 روپیہ اور کھانا بنانے والوں کے اعزازیہ میں 500 روپیہ کے اضافہ کا اعلان کیا

لکھنؤ: 29 دسمبر، 2021

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے محکمہ بیسک تعلیم میں کام کرنے والے جزوی انسٹرکٹروں کے اعزازیہ میں 2000 روپے اور باورچی کے اعزازیہ میں 500 روپے کا اضافہ کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ، بیسک تعلیمی کوسل باورچیوں کو 2 سالریاں اور اپرین اور ہیڈ کیپ کی رقم برداشت ان کے اکاؤنٹ میں دینے کا انتظام کرے گی۔ اس کے ساتھ باورچیوں کو آپوشان بھارت یونیورسٹی مکھیہ منتری جن آرگیہ یونیورسٹی کے تحت 50 لاکھ روپے کے ہیئتہ انشورنس کورس سے مدد کرنے کا بھی اعلان کیا۔ اس اعلان سے 27546 انسٹرکٹروں اور 378000 باورچی مستفید ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں محکمہ بیسک تعلیم میں کام کرنے والے باورچیوں اور پارٹ ٹائم انسٹرکٹروں کے ساتھ ایک پروگرام کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اب باورچیوں کو من مانی طریقہ سے برطرف نہیں کیا جائے گا۔ اب اس سلسلہ سے تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جائے گی جس کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں پارٹ ٹائم انسٹرکٹروں کی خدمات کو اس طرح مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے اور ان کی صحیح طریقے سے ترقی کیسے کی جاسکتی ہے تاکہ ان کے پاس ملازمت کی ضمانت ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گز شستہ ساڑھے چار برسوں میں محکمہ بیسک تعلیم اور دیگر محکموں میں تبدیلیوں سے ریاست کے تین لوگوں کے تاثرات میں تبدیلی آئی ہے۔ یہ کسی فرد کا نہیں بلکہ اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ باورچیوں اور انسٹرکٹروں نے قابل ستائش کام کیا ہے۔ سال 2017 سے پہلے بیسک تعلیم کے اسکول بند ہونے کے دہانے پر تھے، وہی موجودہ حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ریاستی حکومت نے اسکول چلوں کی خصوصی مہم شروع کی۔ اس میں بیسک تعلیم سے وابستہ انسٹرکٹروں اور عام لوگوں کی مدد سے طلباء کے اہل خانہ سے رابطہ قائم کیا گیا جس کے نتیجے میں گز شستہ ساڑھے چار سالوں میں 54 لاکھ نئے طلباء کا داخلہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ، انسٹرکٹر اور باورچیوں نے 54 لاکھ نئے طلباء کی تعداد بڑھانے میں بہت اہم کردار ادا کیا

۔

29/12/2021

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کورونا کے دور میں دنیا کے سبھی ممالک کی کئی ریاستوں کی حکومتوں نے بھتے میں 30 فیصد تک کی کٹوٹی کی ہے، جب کہ اتر پردیش حکومت نے کوئی کٹوٹی نہیں کی۔ سب کو حفاظت کی ضمانت دی گئی۔ جان و مال بچانے کے لیے کارروائی کی گئی۔ ریاست حکومت نے 126000 اساتذہ کی تقرری کی گئی۔ بیسک تعلیمی افسر کا تقرر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ بیسک تعلیم نے ٹیننا لو جی کا استعمال کیا جس کی وجہ سے تعلیم کا معیار بہتر ہوا۔ موجودہ حکومت نے بدنوامی کو موثر طریقے سے روکا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ ریاست میں مفت ٹیکٹ، مفت ویسین، مفت علاج کی اسکیم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 15 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو اناج یو جنا کافائدہ مل رہا ہے۔

اس موقع پر انہوں نے بیسک تعلیم کے شعبہ کے میگزین اُنیان کے ساڑھے چار سال کا اجر اکیا۔ محکمہ بیسک تعلیم پر توجہ مرکوز کرنے والی ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی۔

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیرِ مملکت برائے بیسک تعلیم جناب سنتیش دویدی نے کہا کہ محکمہ بیسک تعلیم وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں قابل ذکر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کایا کلپ سے اسکولوں میں بنیادی تبدیلی آئی ہے۔

پنسپل سکریٹری بیسک تعلیم جناب دیپک کمارنے سب کاشکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری اطلاعات اور ایم ایس ایم ای جناب نونیت سہگل، سکریٹری بیسک تعلیم محترمہ انا میکا سنگھ سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆,